الرّسالة المرغوبة فی الدّعاء بعد الصلوة المکتوبة

اس رسالہ میں آپ ﷺ کی احادیث شریفہ جمع کی گئی ہیں، جن میں بہت صراحت سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ آپ ﷺ نے فرض نماز کے بعد دعا فرمائی، دوسروں کو فرض نماز کے بعد دعا کی ترغیب دی، فرض نماز کے بعد دعا کی قبولیت و اہمیت بتلائی اور فرض نماز کے بعد دعا نہ کرنے پر وعید ارشاد فرمائی۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرتب

فرض نماز کے بعد دعا کے ثبوت میں کسی کلام کی گنجائش نہیں، اس قدر روایات کتب احادیث میں آئی ہیں کہ ان کو جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی ہے، اور علماء امت نے اس موضوع پر مختلف رسائل لکھے بھی ہیں۔ کئی کتابوں میں مستقل ابواب کے تحت ان دعاؤں کو جمع کیا گیا ہے۔ علماء دیوبند کے فتاوی میں بھی بکثرت اس قسم کے سوالات کے جوابات میں کئی روایات نقل کی گئی ہیں۔

اس وقت ایک طبقہ باجود ان احادیث کے ثبوت کے نہ صرف دعا کے عمل سے محروم بلکہ اس کا انکار تک کرتا نظر آرہا ہے، اور بعض تو اس پر بدعت تک کا حکم لگاتے نظر آئے۔ اس لئے ارادہ ہوا کہ ایک مختصر رسالہ جس میں صرف فرض نماز کے بعد دعا سے متعلق روایات ہوں جمع کروں۔ الحمد للہ ایک ترتیب سے جس میں اولا:

(١)......فرض نماز کے بعد دعا کی قبولیت واہمیت۔

(٢)......فرض نماز کے بعد دعا نہ کرنے پر وعید۔

(٣)......آپ ﷺ کا فرض نماز کے بعد دعا فرمانا۔

(٤)......آپ ﷺ نماز کے بعد کون کون سی دعائیں مانگتے تھے۔

(٥)......آپ ﷺ کا دوسروں کو نماز کے بعد دعا کی ترغیب دینا۔

(٦)......فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا۔

(٧)......امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے۔

(٨)......نماز کے بعد دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

وغیرہ عنوانات کے تحت صرف یہ کوشش کی گئی ہے کہ نماز کے بعد دعا ہی سے متعلق احادیث

جمع کی جائیں، الحمدللہ تھوڑی سی کوشش اور تتبع سے تقریبا: چالیس سے زائداحادیث جمع ہوگئیں، اللہ تعالی اس سے ناظرین کوخوب فائدہ پہنچائے اور راقم کے لئے ذریعۂ نجات و ذخیرۂ آخرت بنائے۔

فرض نماز کے بعد دعا کے ثبوت میں اکابر کے رسائل کی ایک فہرست

اس موضوع پر امت کے اکابر نے کئی رسائل تحریر فرمائے، مثلا:

(۱)......''التحفة المرغوبة فی افضلیة الدعاء بعد المکتوبة''(تالیف: علامہ محدث مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمہ اللہ)

(۲)......''المنح المطلوبة فی استحباب رفع الیدین فی الدعاء بعد الصلوات المکتوبة''(تالیف: علامہ محدث احمد بن الصدیق الغماری المغربی رحمہ اللہ)

(۳)......''سنیة رفع الیدین فی الدعاء بعد الصلوات المکتوبة''(تالیف: علامہ محدث سید محمد بن عبدالرحمٰن الاہدل الزبیدی الیمانی رحمہ اللہ)

(۴)......''ثلاث رسائل فی استحباب الدعاء و رفع الیدین فیه بعد الصلوات المکتوبة''(تالیف: علامہ محدث شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ (یہ اوپر کے تین رسائل کا مجموعہ ہے جسے علامہ موصوف نے اپنی تحقیق واضافہ کے ساتھ مرتب فرمایا ہے)

(۵)......''مسلک السادات الی سبیل الدعوات''(تالیف: علامہ شیخ محمد علی بن شیخ حسین مفتی مالکیہ رحمہ اللہ)

(۶)......''استحباب الدعوات عقیب الصلوات''(تالیف:: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ۔ یہ ''مسلک السادات الی سبیل الدعوات'' کا خلاصہ ہے۔اس کا اردو ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ''دعاء و نیاز

بعد انواع نماز'' کے نام سے کیا، جو''جواہر الفقہ''ج ۲ر (جدید) میں شائع ہوگیا ہے)

(۷)......''النفائس المرغوبة فی حکم الدعاء بعد المکتوبة''(تالیف::مفتیِ اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ۔

(۸)......''الصحائف المرفوعة فی جواب اللطائف المطبوعة''(تالیف::مفتیِ اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہ اللہ۔(ایک صاحب نے حضرت مفتی صاحب کے رسالہ''النفائس المرغوبة فی حکم الدعاء بعد المکتوبة'' کا رد لکھا، اس کے جواب میں حضرت نے یہ رسالہ تالیف فرمایا اور رد کرنے والے کی علمی سطحیت اور بوداپن کو طشت از بام کیا۔ یہ دونوں رسالے''کفایت المفتی''میں مطبوع ہیں)

(۹)......حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی مدظلہم کا رسالہ''استحباب الدعاء بعد الفرائض ورفع الیدین فیه''

(۱۰)......''نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کا ثبوت''(تالیف حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہم۔ یہ ایک مختصر مفید رسالہ ہے، جس میں پانچ مقدمات کے تحت احادیث جمع کی گئی ہیں۔''مجموعہ مقالات''میں مطبوع ہے)

(۱۱)......''فرض نماز کے بعد دعاء کے متعلق ایک تحقیق''(حضرت مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب قاسمی رحمہ اللہ کی مفصل کتاب''شمائل کبریٰ'' کا ایک باب ہے، گویا یہ ایک مختصر رسالہ ہے)

(۱۲)......''فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا ثبوت''(تالیف: فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم صاحب لاجپوری رحمہ اللہ کے مشہور''فتاوی رحیمیہ'' کا ایک مفصل فتوی ہے، یہ بھی ایک رسالہ کی حیثیت رکھتا ہے، مفید اور قابل مطالعہ ہے۔

فرض نماز کے بعد دعا کے ثبوت میں محدثین کا ابواب قائم کرنا

اور محدثین نے اپنی کتابوں میں نماز کے بعد دعا کی مشروعیت و استحابیت پر مستقل ابواب قائم کئے ہیں، مثلاً:

(۱)......امام بخاری رحمہ اللہ نے ''باب الذکر بعد الصلوة'' اور ''باب الدعاء بعد الصلوة''۔

(۲)......امام مسلم رحمہ اللہ نے ''استحباب الذکر بعد الصلوة''۔

(۳)......امام نسائی رحمہ اللہ نے ''الدعاء بعد التّسلیم'' اور ''الدعاء عند الانصراف من الصلوة''۔

(۴)......امام ابوداوٗد رحمہ اللہ نے ''ما یقول اذا سلّم''۔

(۵)......امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''باب ما یقول الرجل اذا سلّم''۔

(۶)......امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے ''ما یقول بعد التّسلیم''۔

(۷)......صاحب مشکوۃ رحمہ اللہ نے ''باب الذّکر بعد الصلوة''۔

(۸)......امام عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے ''ما یقال فی دبر الصلوات''۔

(۹)......امام دارمی رحمہ اللہ نے ''القول بعد السّلام''۔

(۱۰)......امام احمد بن محمد ابن السنی رحمہ اللہ نے ''باب ما یقول اذا سلّم من الصلوة'' اور ''باب ما یقول فی دبر صلوة الصبح''۔

(۱۱)......مطالب عالیہ میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''القول عقب الصلوة''۔

(۱۲)......علامہ منذری رحمہ اللہ نے ''الترغیب والترھیب'' میں '' اذکار بعد الصلوة المکتوبات''۔

(۱۳)......علامہ شوکانی نے ''نیل الاوطار'' میں '' فی الدعاء والذکر بعد الصلوۃ''۔

(۱۴)......ابوبکر ہیثمی رحمہ اللہ نے ''مجمع الزوائد'' میں ''الدّعاء عقیب الصلوۃ''۔

(۱۵)......علامہ محمد بن علی النیموی رحمہ اللہ نے '' آثار السنن'' میں '' باب ما جاء فی الدّعاء بعد المکتوبۃ'' اور ''باب فی الذّکر بعد الصلوۃ''۔

(۱۶)......علامہ ظفر احمد صاحب عثمانی رحمہ اللہ نے ''اعلاء السنن'' میں '' باب الانحراف بعد السلام ، وکیفیتہ ، وسنیۃ الدعاء والذکر بعد الصلوۃ''۔

(۱۷)......شیخ محمد یوسف کاندھلوی رحمہ اللہ نے ''حیاۃ الصحابہ'' میں ''دعواتہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد الصلوات''۔

راقم نے ان میں بعض سے فائدہ بھی اٹھایا، حقیقت میں ان رسائل اور ابواب کے بعد اس کوشش کی ضرورت نہیں تھی ،مگر اس لئے کہ ان رسائل میں صرف نماز کے بعد کی دعا کے متعلق احادیث پر اکتفا نہیں کیا گیا تھا ، بلکہ ان میں اکثر و بیشتر میں دعا کے فضائل، اجتماعی دعا کی قبولیت واہمیت، نماز کے بعد اذکار وغیرہ کے بارے میں احادیث تھیں، اور بعض رسائل میں فقہاء کی عبارتیں، اکابر کی کتابوں کے اقتباسات وحوالجات بھی بکثرت تھے، اور جو حضرات اس دعا کے منکر ہیں ان کے لئے نہ تو فقہاء کی عبارتیں حجت ہیں اور نہ اکابر کی کتابوں کے اقتباسات ،اس لئے راقم نے صرف احادیث کے جمع وترتیب پر زور دیا اور حتی الامکان دوسری چیزوں کے اضافہ سے پرہیز کیا (شاید اللہ تعالی ان حضرات کو جو اپنے وہم وگمان پر کہ صرف قرآن وحدیث ہی حجت ہے) اس مختصر سے رسالہ سے ان کی غلط فہمی کو دور فرمائے ،اور صحیح بات کے قبول کرنے اور حق کی اتباع کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین۔

شیخ بن باز کا نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کو بدعت کہنا

تعجب ہے کہ اس قدر رسائل اور محدثین کے ابواب قائم کرنے کے بعد بھی ان حضرات کا اس دعا کا انکار و بدعت تک کا حکم لگانا، فیا للعجب۔

سعودی عرب کے ممتاز عالم اور مفتئ اعظم شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ نے اپنے فتاوی میں نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کو بدعت کہا ہے: موصوف لکھتے ہیں:

''ہمارے علم کی حد تک نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں ہے کہ یہ لوگ فرض نماز کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تھے، اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ بدعت ہے''۔

(ترجمہ: فتاوی علامہ عبد العزیز بن باز ص۱۱۲، ناشر: مرکز علامہ عبد العزیز بن باز، ڈھاکہ)

اللہ تعالی اس رسالہ کو بے انتہا قبول فرمائے، اور ذخیرۂ آخرت بنائے، اور ان حضرات کو بھی جو ایک بڑے عمل سے محروم ہو رہے ہیں عمل کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

فرض نماز کے بعد دعا کی قبولیت واہمیت

قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:﴿ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴾۔(سورۂ الم نشرح)

ترجمہ:......لہذا جب تم فارغ ہوجاؤ تو (عبادت میں) اپنے کو تھکاؤ۔(آسان ترجمہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت قتادہ، حضرت ضحاک، حضرت مقاتل رحمہم اللہ نے اس آیت کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ: جب فرض نماز یا مطلق نماز سے فارغ ہوتو دعا کرو اور اللہ تعالی سے مانگنے کی طرف راغب ہو۔(تفسیر مظہری، سورۂ الم نشرح)

(۱)......عن ابی امامة رضی الله عنه قال : قیل یا رسول الله ! ایّ الدعاء اسمع ؟ قال جوف اللیل الآخرِ و دبر الصلوٰت المکتوبات۔

(ترمذی ص۱۸۷ ج۲، باب ،کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۹۹)

ترجمہ:......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ سے سوال کیا گیا کہ کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جورات کے آخری حصہ میں، اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

(۲)......عن انس رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال : ما من عبد بسط کفیه فی دبر کل صلوة ثم یقول :" اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ ، وَاِلٰهَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ – علیهم الصلوة و السلام – اَسْأَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاِنِّی مُضْطَرٌّ ، وَتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی ، وَتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فَاِنِّی مُذْنِبٌ ، وَتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ " الا کان حقّا علی الله عز وجل ان لا یرد یدیه خائبتین ۔(عمل الیوم واللیلة ص۹۳، رقم الحدیث: ۱۳۷، واخرجه الدیلمی (۱/۴۸) بدون ذکر الفضیلة)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: جو بندہ نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلاتا ہے پھر یوں دعا کرتا ہے کہ:''اے اللہ ! میرے معبود اور (حضرت) ابراہیم و اسحاق اور یعقوب (علیہم الصلوۃ السلام) کے معبود، اور (حضرت) جبریل و میکائیل اور اسرافیل (علیہم الصلوۃ السلام) کے معبود، میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری دعا قبول فرمالیجئے کہ میں بے قرار ہوں اور مجھے میرے دین کے بارے میں محفوظ رکھئے کہ میں بلا میں مبتلا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور فرمادیجئے کہ میں بے کس ہوں'' تو اللہ پر حق ہے کہ اس کے دونوں ہاتھوں کو ناکام اور (خالی) واپس نہ کرے۔

(٣)......عن ابی امامة رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال : من دعا بهؤلاء الدعوات فی دبر کل صلاة مکتوبة حلت له الشفاعة منی یوم القیامة '' اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةِ ، وَ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهُ ، وَفِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَهُ''۔(طبرانی، رقم الحدیث:٧٩٢٦۔ مجمع الزوائد ، رقم الحدیث:١٦٩٨١)

ترجمہ:......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص ہر فرض نماز کے بعد ان الفاظ سے یہ دعا مانگے تو مجھ پر قیامت کے دن اس کی شفاعت ضروری ہے'' اے اللہ ! آپ محمد (ﷺ) کو وسیلہ عطا فرمائیے، اور ان کی محبت برگزیدہ حضرات (کے دلوں) میں پیدا فرمائیے، اور ان کو اعلی درجہ والوں میں شامل فرمائیے، اور ان کا ٹھکانہ مقربین بارگاہ (کے مجمع) میں فرمائیے''۔

(٤)......عن ابی امامة رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال : من قال فی دبر کل صلاة مکتوبة :'' اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا دَرَجَةَ الْوَسِیْلَةِ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی

الْمُصْطَفَيْنَ صُحْبَتَهُ ، وَفِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ " فقد استوجب علىّ الشفاعة يوم القيامة ' ووجبت له الجنة۔(عمل اليوم والليلة ص٩١، رقم الحديث: ١٣٢)

ترجمہ:......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص ہرفرض نماز کے بعد یہ دعا مانگے ''اے اللہ! آپ محمد (ﷺ) کو وسیلہ عطا فرمائیے، اے اللہ! ان کی صحبت برگزیدہ حضرات (کے دلوں) میں پیدا فرمائیے، اے اللہ! ان کو اعلی درجہ والوں میں شامل فرمائیے، اوران کا ذکر مقربین بارگاہ (کے مجمع) میں فرمائیے'' تو مجھ پر قیامت کے دن اس کی شفاعت ضروری ہے اوراس کے لئے جنت واجب ہے۔

(۵)......عن العرباض رضى الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من صلى فريضة فله دعوة مستجابة ومن ختم القرآن فله دعوة مستجابة۔

(كنز العمال ، اجابة الدعاء باعتبار الذوات والاوقات المخصوصات ، رقم الحديث:٣٣٢٧)

ترجمہ:......حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا : جس نے فرض نماز پڑھی اس کی دعا قبول ہے، اورجس نے قرآن کریم ختم کیا اس کی دعا قبول ہے۔

(٦)......عن على رضى الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : اذا صليتم الصبح فافزعوا الى الدعاء ، وباكروا فى طلب الحوائج ، اللّهم بارك لامّتى فى بكورها۔

(كنز العمال ، اجابة الدعاء باعتبار الذوات والاوقات المخصوصات ، رقم الحديث: ٣٣٢٩)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ: جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو دعا کی طرف بڑھو، اورضرورتوں کی طلب میں صبح سویرے لگو، اے

اللہ! میری امت کے صبح کے وقت برکت عطا فرما۔

(۷)...... عن ابی هریرة رضی الله عنه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال: اذا فرغ احدکم من صلاته فلیدع باربع : ثم لیدع بما شاء " اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ "۔

(کنز العمال ، اجابة الدعاء باعتبار الذوات والاوقات المخصوصات ، رقم الحدیث:۳۳۳۰)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جب تم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہوتو ان چار کلمات کو پڑھے اور پھر جو چاہے دعا کرے: "اے اللہ! میں آپ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۸)......عن ابی موسی رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : من کانت له الی الله حاجة فلیدع بها دبر کل صلاة مفروضة۔

(کنز العمال ، اجابة الدعاء باعتبار الذوات والاوقات المخصوصات ، رقم الحدیث: ۳۳۷۹)

ترجمہ:......حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس کو اللہ سے کوئی حاجت ہو وہ فرض نماز کے بعد اللہ سے دعا کرے۔

(۹)...... عن عبد الله بن زید بن ارقم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال : من قال فی دبر صلاة "سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ " ثلاث مرات ، فقد اکتال بالجریب الاوفی الاجر۔

(رواہ الطبرانی فی معجم الکبیر ص۲۱۱ ج۵، رقم الحدیث:۵۱۲۴)

ترجمہ:......حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جوشخص نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا ’’ تمہارا پروردگار عزت کا مالک‘ ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بناتے ہیں، اور سلام ہو پیغمبروں پر، اور تمام تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے‘‘ پڑھے اس کا اجر بڑے ترازو میں تولہ جائے گا۔

(۱۰)......عن انس بن مالک رضی الله عنه قال : ان رجلا جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم –یقال له قبیصة بن المخارق– فقال له النبی صلی الله علیه وسلم : یا خالاه ! اتیتنی بعد ما کثرت سنک ورق عظمک واقترب أجلک؟ فقال : یا نبی الله ! اتیتک بعد ما کبرت سنی و رق عظمی واقترب أجلی ‘ وافتقرت فهنت علی الناس‘ فقال : فبکی النبی صلی الله علیه وسلم لقوله ’’ وافتقرت فهنت علی الناس‘‘ فقال : یا نبی الله ! افدنی فانی شیخ نسیّ ولا تکثر علیّ ، قال : اعلمک دعاء تدعوا الله عز و جل به کلما صلیت الغداة ثلاث مرات فیدفع الله عز و جل عنک البرص والجنون والجذام والفالج ویفتح لک بها ثمانیة ابواب الجنة ، تقول : ’’ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ ، وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ ، وَاَسْبِغْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ ، وَاَنْزِلْ عَلَیَّ بَرَکَاتِکَ ‘‘۔

(کتاب الدعاء ‘ للطبرانی ص۱۳۳، التسبیح فی ادبار الصلوات ، رقم الحدیث:۷۳۲)

ترجمہ:......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک آدمی جن کا نام حضرت قبیصہ بن مخارق تھا‘ حضرت نبی کریم ﷺ کے پاس آے، تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے ماموں! آپ ایسے وقت میرے پاس آئے جب کہ آپ کی عمر بڑی ہو چکی اور آپ کی ہڈی نرم اور کمزور ہو چکی اور آپ کی موت کا وقت قریب آچکا، تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! واقعی میں آپ کی خدمت میں ایسے وقت آیا کہ میری عمر بڑی ہوگئی اور

میری ہڈی نرم اور کمزور ہوگئی اور میری موت کا وقت قریب آ گیا' اور میں ریڑھ کی ہڈی میں درد کی وجہ سے بیماری میں مبتلا ہو گیا اور لوگوں پر مصیبت بن گیا، پھر کہا: اے اللہ کے نبی! میرے لئے کچھ فائدہ اور نصیحت کی بات کیجئے، اور زیادہ نہ بتایئے' اس لئے کہ میں بوڑھا اور بھولنے والا ہوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں دعا سکھاتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اسے مانگتے رہنا، جب آپ صبح کی نماز پڑھے تو تین مرتبہ نیچے والی دعا پڑھنا، اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے برص (ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ ہو جاتے ہیں) پاگل پنا' جذام (ایک بیماری جس میں اعضاء گل جاتے ہیں) فالج سے آپ کی حفاظت فرمائیں گے اور آپ کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیں گے، دعا یہ ہے: ''اے اللہ اپنے پاس سے مجھے ہدایت نصیب فرما' اور اپنا فضل مجھ پر بہا دیجئے اور اپنی نعمت سے مجھے بھرپور کر دیجئے اور اپنی رحمت مجھ پر نازل کیجئے''۔

(۱۱)......اخرج الطبرانی من روایة جعفر بن محمد الصادق رحمه الله قال : الدعاء بعد المکتوبة افضل من الدعاء بعد النافلة کفضل المکتوبة علی النافلة۔

(السعایۃ ص۲۵۸ ج۲، باب صفة الصلاۃ)

ترجمہ:......طبرانی نے حضرت امام جعفر بن محمد صادق رحمہ اللہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: فرضوں کے بعد دعا مانگنا نوافل کے بعد دعا مانگنے سے اس قدر افضل ہے جس قدر فرائض نوافل سے افضل ہیں۔

(کفایت المفتی ص۴۷ ج۴، مطبوعہ: ادارۃ الفاروق کراچی)

اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کو نماز کے بعد دعا کرنے کا حکم کرنا

(۱۲)......عن ابن عباس رضی الله عنهما قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

اتانی اللیلة ربی تبارک و تعالی فی احسن صورة –قال : احسبه قال فی المنام– فقال : یا محمد ! هل تدری فیم یختصم الملأ الاعلی ؟ قال: قلت : لا ، قال : فوضع یده بین کتفی حتی وجدت بردها بین ثدیی ، أو قال : فی نحری ، فعلمت ما فی السماوات وما فی الارض ، قال : یا محمد ! هل تدری فیم یختصم الملأ الاعلی ؟ قلت : نعم ، فی الکفارات ، والکفارات : المکث فی المسجد بعد الصلاة والمشی علی الاقدام الی الجماعات واسباغ الوضوء فی المکاره ، ومن فعل ذلک عاش بخیر ومات بخیر وکان من خطیئته کیوم ولدته امه ، وقال : یا محمد ! اذا صلیت فقل :" اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ ، وَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِکَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ"۔

(ترمذی،[باب ومن] سورة صٓ ، ابواب تفسیر القرآن ، رقم الحدیث:۳۲۳۳)

ترجمہ:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات میرے پاس پروردگار تبارک وتعالی بہترین صورت میں آئے –ابوقلابہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے"فی المنام" بھی کہا یعنی خواب میں آئے– پس اللہ تعالی نے دریافت کیا: اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں: کس مسئلہ میں ملأ اعلی بحث کرر ہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: پس اللہ تعالی نے میرے دونوں شانوں کے درمیان اپنا ہاتھ رکھا، یہاں تک کہ میں نے ہاتھوں کی ٹھنڈک اپنی دونوں چھاتیوں کے درمیان پائی – یا فرمایا: اپنے سینہ کے بالائی حصہ میں پائی – پس میں نے وہ باتیں جان لیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں (پھر) اللہ تعالی نے پوچھا: اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں: کس مسئلہ میں ملأ

اعلی بحث وتمحیص کررہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہاں! کفارات (گناہوں کو مٹانے والے امور) میں (بحث ہورہی ہے) اور کفارات یہ ہیں: (۱): نماز کے بعد مسجد میں ٹھہرنا، (۲): اور پیروں سے چل کر (مسجد کی) جماعتوں میں شرکت کے لئے جانا، (۳): اور ناگواریوں میں (بھی) وضو کامل کرنا، جس نے یہ کام کئے وہ خیریت کے ساتھ زندگی گذارے گا اور وہ خوبی کے ساتھ مرے گا، اور وہ اپنے گناہوں سے نکل جائے گا جیسے اس دن تھا جب اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ اور اللہ تعالی نے فرمایا: اے محمد! جب آپ نماز پڑھیں تو کہیں: ''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں نیکی کے کاموں کے کرنے کا' اور برائیوں کو چھوڑنے کا' اور بے کسوں سے محبت کرنے کا' اور جب آپ اپنے بندوں کو کسی آزمائش میں مبتلا کرنا چاہیں تو مجھے اپنی طرف اٹھالیں اس حال میں کہ میں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کیا گیا ہوں۔ (تحفة الالمعی شرح سنن الترمذی ص۴۳۰ ج۷)

نماز کے بعد دعا نہ کرنے پر وعید

(۱۳)......عن الفضل بن عباس رضی الله عنهما قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : الصلوة مثنی مثنی ، تشهُّدٌ فی کل رکعتین ' وتخشُّعٌ وتضرّعٌ وتمسکُنٌ وتُقْنِعُ یدیک– یقول ترفعُهُما– الی ربک مستقبلا ببطونهما وجهَک ' و تقول: یا ربّ یاربّ ! من لم یفعل ذٰلِک فهو کذا و کذا۔

قال ابو عیسی : وقال غیرُ ابنِ المبارک فی هذا الحدیث : من لم یفعل ذلک فهی خداج ۔(ترمذی ص۸۷ ج۱، باب ما جاء فی التخشع فی الصلاة ، رقم الحدیث:۳۸۵)

ترجمہ:......حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعتیں ہیں، ہر دو رکعت کے بعد التحیات (قعدہ) ہے، اور خشوع' خضوع' اور

تمسکن (ڈرنا، عاجزی کرنا، مسکینی ظاہر کرنا) ہے، اور اٹھائے تو اپنے دونوں ہاتھ۔

حضرت فضل ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: مطلب یہ ہے کہ تو اپنے پروردگار کے حضور میں اس طرح سے ہاتھ اٹھا کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں تیرے چہرے کی طرف ہوں، دعا کرے اور کہے: یارب یارب، جس نے ایسا نہیں کیا وہ ایسا ایسا ہے، یعنی اس کی نماز ناقص ہے۔

آپ ﷺ کا فرض نماز کے بعد دعا فرمانا

(۱۴)......عن المغيرة بن شعبة رضى الله عنه :كان النبى صلى الله عليه وسلم يدعو دبر صلا ته۔(اخرجہ البخاری فی التاریخ الکبیر۲/۳:۸۰۔ استحباب الدعاء بعد الفرائض ص۹۹)

ترجمہ:......حضرت مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نماز کے بعد دعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵)......عن الاسود العامرى عن ابيه قال : صلّيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر ، فلمّا سلّم انحرف و رفع يديه و دعا۔

(استحباب الدعاء بعد الفرائض ص۹۵)

ترجمہ:......حضرت اسود عامری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ مڑ گئے اور اپنے دست مبارک اٹھائے اور دعا فرمائی۔

آپ ﷺ نماز کے بعد کون کون سی دعائیں مانگتے تھے

(۱۶)...... عن سعد بن ابى وقاص رضى الله عنه :انّ النّبى صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ منهنّ دبر الصلاة : اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ،

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔(بخاری، باب ما یتعوذ من الجبن ، کتاب الجهاد ، رقم الحدیث:۲۸۲۲)

ترجمہ:......حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نماز کے بعد ان الفاظ کے ساتھ پناہ مانگتے تھے: اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں بخل سے،اورآپ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی (اور بے غیرتی)سے،اورآپ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ نکمی اور رذیل عمر کو پہنچ جاؤں ، اور میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے،اور میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

(۱۷)...... عن ثوبان قال : کان رسول الله صلى الله علیه وسلم اذا انصرف من صلوته استغفر الله ثلا ثا وقال :" اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ "۔(مسلم ص۲۱۸، باب استحباب الذکر بعد الصلاة ، رقم الصلوة :۵۹۱)

ترجمہ:......حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار فرماتے اور یہ دعا مانگتے: اے اللہ آپ سلامتی (دینے) والے ہیں،آپ کی جانب سے سلامتی (نصیب ہوتی)ہے،اے جلال واکرام والے بڑے بابرکت ہیں آپ۔

(۱۸)......کتب معاویة الی المغیرة : اکتب اِلَیَّ بشیء سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم ، قال : فکتب الیه : سمعت رسول الله یقول اذا قضی الصلوة " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْکُ ' وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ' اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ' وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ "۔

(مسلم ص۲۱۸، باب استحباب الذکر بعد الصلاة ، رقم الصلوة :۵۹۳)

ترجمہ:......حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کولکھا کہ: میرے لئے کوئی ایسی بات لکھو جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! آپ جو عطا فرمائے اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں، اور جو آپ نہ دے تو اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیری پکڑ سے) نہیں بچا سکتی۔

(۱۹)......عن البراء بن عازب رضی اللہ عنه قال : کنا اذا صلینا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم احببنا ان نکون عن یمینه یقبل علینا بوجهه ، قال : فسمعته یقول : '' رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ''۔

(مسلم، باب استحباب یمین الامام ، رقم الحدیث:۷۰۹)

ترجمہ:......حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہماری خواہش ہوتی تھی کہ ہم آپ ﷺ کے دائیں طرف ہوں، آپ ﷺ (جب نماز سے فارغ ہوتے تو) ہماری طرف چہرہ کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو یہ الفاظ کہتے ہوئے سنا: ''اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچائیے جب آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے یا جمع کریں گے (میدان حشر میں)۔

(۲۰)......عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنه قال: کان النبی صلی اللہ علیه وسلم اذا سلّم من الصلوۃ قال : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے :اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، اور ظاہری و باطنی (تمام گناہ) اور میری بے اعتدالیاں اور وہ گناہ (اور بے اعتدالیاں) جن کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں سب معاف فرما دیجئے ،آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

(ابوداؤد ص۲۱۲ ج۱، باب ما يقول الرجل اذا سلّم ، رقم الحديث:۱۵۰۹)

(۲۱)......عن زيد بن ارقم رضي الله عنه قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو فى دبر صلاته يقول :" اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَئْيٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَئْيٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَئْيٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَئْيٍ اِجْعَلْنِىْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِىْ فِىْ كُلِّ سَاعَةٍ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ، حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ''۔

(ابوداؤد، باب ما يقول الرجل اذا سلّم ، رقم الحديث:۱۵۰۸)

ترجمہ:......حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر چیز کے رب ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ رب ہیں' اکیلے ہیں' کوئی آپ کا شریک نہیں، اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر چیز کے رب ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر چیز کے رب ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تمام

بندے بھائی ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر چیز کے رب ہیں، مجھے اپنے دین کے بارے میں مخلص بنادیجئے اور میرے اہل کو دنیا اور آخرت میں، اے جلال واکرام والے سن لیجئے اور دعا قبول فرمالیجئے، اللہ بڑے ہیں اللہ بڑے ہیں، آپ ہی زمین وآسمان کے نور ہیں، اللہ بڑے ہیں' اللہ مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز ہیں، اللہ بڑے ہیں اللہ بڑے ہیں۔

(۲۲)......عن مسلم بن ابی بکرة رحمه الله قال : کان ابی یقول دبر کل صلاة : " اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْر" فکنت اقولهن ، فقال لی ابی: أی بنی عمن اخذت هذا ؟ قلت عنک ، قال : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقولهن فی دبر کل صلاة۔

(نسائی، باب التّعوذ فی دبر الصلاة ، کتاب السهو ، رقم الحدیث:۱۳۴۷)

ترجمہ:......حضرت مسلم ابوبکرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: میرے والد حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:''اے اللہ! میں کفر' غربت اور عذاب قبر سے پناہ چاہتا ہوں'' پس میں بھی اس کو پڑھا کرتا تھا، میرے والد نے پوچھا: اے بیٹے! تو نے یہ دعا کس سے سیکھی؟ میں نے کہا: آپ سے، فرمایا: بیشک رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۲۳)......عن عطاء بن ابی مروان عن ابیه انّ کعباً حلف له : بالله الذی فلق البحر لموسی انا لنجد فی التوراة انّ داود نبی الله علیه الصلوة والسلام کان اذا انصرف من صلاته قال : " اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ لِیْ عِصْمَةً ' وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ ' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ' وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ

مِنْ نَقْمَتِکَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ " قال : وحدثنی کعب : ان صھیبا حدثه ان محمدا صلی الله علیه وسلم کان یقولھن عند انصرافه من صلاته۔

(نسائی، نوع آخر من الدعاء عند الانصراف من الصلاة ' کتاب السھو ، رقم الحدیث:۱۳۴۶)

ترجمہ:......حضرت کعب احبار رحمہ اللہ نے ابی مروان سے اس طرح قسم کھا کر کہا کہ: اس خدا کی قسم جس نے موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے دریا کو پھاڑا، بیشک ہم تورات میں پاتے ہیں کہ: اللہ کے نبی داؤد علیہ الصلوۃ والسلام جس وقت اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے" اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما جس دین کو آپ نے میرے لئے دنیا و آخرت کی آفتوں اور پریشانیوں سے حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے اور میرے لئے میری دنیا کی اصلاح فرما جس کو آپ نے میری زندگی گذارنے کا ذریعہ بنایا' اور اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ذریعہ آپ کی ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں' اور آپ کے عفو کے ذریعہ آپ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں' اور آپ کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں آپ کے عذاب سے، جو کچھ آپ دیں اس کو کوئی روکنے والا نہیں' اور جو کچھ آپ روکیں اس کو کوئی دینے والا نہیں' اور کسی مال دار کو آپ کے عذاب سے اس کی مالداری نہیں بچا سکتی" ابی مروان کہتے ہیں کہ: اور مجھ سے کعب احبار رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت نبی کریم ﷺ ان کلمات کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد پڑھتے تھے۔

(۲۴)......عن صھیب رضی الله عنه قال : کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا صلی حرّک شفتیه قلنا : یا رسول الله ما تقول ؟ قال : اقول : اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ۔

ترجمہ:......حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ ﷺ کے ہونٹ مبارک حرکت فرماتے، ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں یہ پڑھتا ہوں: ''اے اللہ میں آپ ہی کی مدد سے میں (دشمن پر) حملہ کرتا ہوں، اور آپ ہی کی مدد سے (ہر اچھے کام کا) قصد کرتا ہوں، اور آپ ہی کی مدد سے جنگ کرتا ہوں۔

(کتاب الدعاء، للطبرانی ص۲۱۱، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات، رقم الحدیث:۶۶۴۔ اخرجه احمد، والنسائی فی السسن الکبری ص۱۸۸ج۵، رقم الحدیث:۸۶۳۳۔ وابن السنی ص۸۴، رقم الحدیث:۱۱۷، وصححه ابن حبان(۲۳۸/۳، ۱۲۷/۷) فی الاحسان)

(۲۵)......عن ام سلمة رضی الله عنها : ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقول اذا صلی الصبح حین یسلّم : " اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلاً "

(ابن ماجہ ص۶۶، باب مایقال بعد التسلیم، رقم الحدیث:۹۲۵)

ترجمہ:......حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: جب رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ لیتے تو سلام پھیر کر یہ دعا فرماتے: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، اور پاکیزہ رزق، اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۶)......عن عبد الله رضی الله عنه قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا صلی اقبل علینا بوجهه کالقمر فیقول :" اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ "۔

(کتاب الدعاء، للطبرانی ص۲۰۱، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات، رقم الحدیث:۶۶۰)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو

ہماری طرف اپنے چاند جیسے چہرۂ مبارک سے متوجہ ہوتے اور یہ دعا مانگتے: اے اللہ! میں آپ سے فکر اور غم اور عاجزی اور ذلت اور چھوٹا پن (یعنی لوگ مجھے حقیر اور چھوٹا سمجھیں) اور ظاہری و باطنی فواحش سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۷)......عن عبادة بن الصامت رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعو بهذه الدعوات کلّما سلّم " اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ' وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ البَأسِ ' فَاِنَّ مَنْ تُخْزِهِ یَوْمَ الْبَأسِ فَقَدْ اَخْزَیْتَه۔

ترجمہ:......حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو ان کلمات سے دعا مانگتے: اے اللہ مجھے قیامت کے دن رسوانہ فرمانا، اور خوف کے دن رسوانہ فرمانا، جس کی آپ نے قیامت کے دن رسوائی فرمائی حقیقت میں وہ رسوا ہوا۔(عمل الیوم واللیلة ص۹۰، باب ما یقول فی دبر صلوة الصبح ، رقم الحدیث:۱۲۸)

(۲۸)...... عن انس رضی الله عنه قال : ما صلی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم صلاة مکتوبة الا اقبل بوجهه علینا فقال :" اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُرْدِیْنِیْ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُلْهِیْنِیْ ' وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ غِنًی یُطْغِیْنِی۔

(اخرجه البزار کما فی" کشف الاستار" رقم الحدیث:۳۱۰۲۔عمل الیوم واللیلة ص۸۶، باب ما یقول فی دبر صلوة الصبح ، رقم الحدیث:۱۲۰)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے فرض نماز کبھی نہیں پڑھائی مگر ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ میں ہر ایسے عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے رسوا کردے، اور ہر ایسے ساتھی سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے گرادے، اور

ہرایسی امید سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے کھیل میں مشغول کردے، اورایسی غربت سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے(آپ کی یاد سے) بھلادے،اور ہرایسی مالداری سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکشی میں ڈال دے۔

(۲۹)......عن انس بن مالک رضی الله عنه قال : كان مقامی بين كتفی النبی صلی الله عليه وسلم حتی قبض ' فكان يقول اذا انصرف من الصلاة :" اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِیْ آخِرَهُ ' وَخَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهُ ' وَاجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاکَ"۔

(عمل اليوم والليلة ص۸۶، باب ما يقول فی دبر صلوة الصبح ، رقم الحديث:۱۲۱)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے کندھے کے قریب میری جگہ(نماز میں) ہوتی تھی، یہاں تک آپ ﷺ وفات پاگئے۔آپ ﷺ نماز سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:اے اللہ! میری آخری عمر کو بہتر بنااور میرا آخری عمل بہتر بنااوراس دن کو بہتر بنا جس دن آپ سے ملاقات ہو۔

(۳۰)...... عن ابی امامة رضی الله عنه قال : ما دنوت من رسول الله صلی الله عليه وسلم فی دبر صلاة مكتوبة ولا تطوع الا سمعته يقول : " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَايَایَ كُلَّهَا ، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ ' اِنَّهُ لَايَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ"۔

(عمل اليوم والليلة ص۸۴، باب ما يقول فی دبر صلوة الصبح ، رقم الحديث:۱۱۶)

ترجمہ:......حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرائض اورنوافل کے بعد جب بھی آپ ﷺ کے قریب ہوا تو میں نے آپ ﷺ سے یہ دعا سنی:اے اللہ! میرے گناہ اور سارے ہی گناہ معاف فرما، اے اللہ! مجھے(اپنی رحمت میں) چھپالے،اور گناہ سے

بچالے،اوراچھے اعمال واخلاق کی رہنمائی فرما،اس لئے کہ یقیناً نیکی کی رہنمائی اور برائی سے حفاظت آپ کے سوا کسی کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۳۱)......عن ابی ایوب رضی الله عنه قال : ما صلیت خلف نبیکم صلی الله علیه وسلم الا سمعته یقول حین ینصرف : " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَایَایَ وَ ذُنُوْبِیْ كُلِّهَا ، اَللّٰهُمَّ وَانْعَشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ اهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ ' لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْت "، قال الهیثمی: (۱۰/۱۱۱) رواه الطبرانی فی الصغیر والاوسط، واسناده جید۔ (حیاۃ الصحابہ ص ۴۵ ج ۴،م: دارابن کثیر، دمشق، بیروت)

ترجمہ:......حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی تمہارے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے انہیں نماز سے فارغ ہوکر یہی کہتے ہوئے سنا: ’’اے اللہ! میری تمام خطائیں اور گناہ معاف فرما، اے اللہ! مجھے بلندی عطا فرما اور میری کمیوں کو دور فرما اور مجھے نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت نصیب فرما (اس لئے کہ) اچھے کاموں اور اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا اور برے کاموں اور برے اخلاق کو تیرے سوا اور کوئی ہم سے دور نہیں کرسکتا۔ (حیاۃ الصحابہ اردو ص ۵۲۱ ج ۳)

(۳۲)......عن ابن عمر قال : ما صلیت وراء نبیکم صلی الله علیه وسلم الا سمعته یقول حین انصرف : " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِی وَ عَمَدِیْ ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ ' اِنَّهُ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْت "، قال الهیثمی: (۱۰/ ۱۷۳) رجاله وُثِّقُوا۔ (حیاۃ الصحابہ ص ۴۵ ج ۴،م: دارابن کثیر، دمشق، بیروت)

ترجمہ:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب بھی میں نے تمہارے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو نماز سے فارغ ہوتے ہی حضور ﷺ کو یہی کہتے ہوئے سنا: ’’اے

اللہ! میں نے جو گناہ بھولے سے کئے اور جو جان کر کئے وہ سب معاف فرما، اے اللہ! بلندی عطا فرما اور میری کمیوں کو دور فرما اور مجھے نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت نصیب فرما (اس لئے کہ) اچھے کاموں اور اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا اور برے کاموں اور برے اخلاق کو تیرے سوا اور کوئی ہم سے دور نہیں کرسکتا۔

(حیاۃ الصحابہ اردو ص۵۲۱ ج۳)

(۳۳)......عن ابی موسی رضی الله عنه قال : اتیت النبی صلی الله علیه وسلم بوضوء ، فتوضأ و صلی ثم قال :" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ"۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۰۲ ج۱۵، ما کان یدعو به النبی صلی الله علیه وسلم ، کتاب الدعا ، رقم الحدیث :۳۰۰۰۴)

ترجمہ:......حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں آپ ﷺ کے لئے وضو کا پانی لایا تو آپ ﷺ نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر یہ دعا مانگی: "اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دیجئے، اور میرے گھر میں وسعت فرما دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔

(۳۴)......حدثنی رجل من الانصار قال : سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فی دبر الصلاۃ :" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم "مائة مرة ۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۳۶ ج۱۵، ما یقال فی دبر الصلوات ؟ کتاب الدعا ، رقم الحدیث:۲۹۸۷۶)

ترجمہ......انصار کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ: میں نے رسول اللہ

ﷺ کو نماز کے بعد سو مرتبہ یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ”اے اللہ میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما اس لئے کہ آپ توبہ کے قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

(۳۵)......عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال : صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الفجر ثم اقبل علی القوم فقال : ” اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِی مُدِّنَا وَصَاعِنَا “۔

(مجمع الزوائد ص۳۰۵ ج ۳، باب الصبر علی جھد المدینۃ ، رقم الحدیث:۵۸۱۶)

ترجمہ:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ: آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی پھر مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور یہ دعا مانگی: اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت عطا فرما اور ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

ضروری تشریح:......اس روایت میں جمع کا صیغہ ارشاد فرمایا، اس سے معلوم ہوا کہ سب مقتدیوں نے بھی آپ کے ساتھ دعا مانگی، فلیتدبر۔

(۳۶)......عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال : رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشیر باصبعہ وھو فی الصلوۃ فلما سلم سمعتہ یقول : ” اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ، وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ “۔(طبرانی معجم کبیر ص۲۵۲ ج ۲، عائذ بن نصیب عن جابر بن سمرۃ ، رقم الحدیث:۲۰۵۸)

ترجمہ:......حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو نماز میں (شہادت کے وقت) انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا، پھر سلام کے بعد میں نے آپ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! میں آپ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اور ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے میں جانتا ہوں یا نہ جانتا

ہوں۔

(۳۷)......عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ : ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا صلّی و فرغ من صلاتہ مسح بیمینہ علی رأسہ وقال : " اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ "

وفی روایۃ : مسح جبھتہ بیدہ الیمنی وقال فیھا : " اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْغَمَّ وَالْحُزْنَ "۔(حیاۃ الصحابۃ ص۴۵ ج۴،م: دارابن کثیر، دمشق، بیروت)

ترجمہ:......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو دایاں ہاتھ اپنے سر پر پھیرتے اور فرماتے : اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، اے اللہ! تو ہر فکر اور پریشانی مجھ سے دور فرمادے۔

ایک روایت میں یہ ہے کہ: اپنا دایاں ہاتھ اپنی پیشانی پر پھیرتے اور فرماتے: اے اللہ! تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرمادے۔(حیاۃ الصحابہ اردو ص۵۱۹ ج۳)

(۳۸)......عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ : ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع رأسہ بعد ما سلّم وھو مستقبل القبلۃ فقال: ((اَللّٰھُمَّ خَلِّصْ سَلْمَۃَ بْنَ ھِشَامٍ وَعَیَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ وَالْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ وَضَعَفَۃَ الْمُسْلِمِیْنَ الَّذِیْنَ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا۔(مسند بزار ص۲۵۹ ج۱۴، رقم الحدیث: ۷۸۴۵)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا اور ابھی آپ کا چہرہ قبلہ کی طرف تھا کہ آپ نے سر اٹھا کر یہ دعا مانگی: اے اللہ! سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ، ولید بن ولید (رضی اللہ عنہم) اور ان تمام کمزور مسلمانوں کو (ظالم

کافروں کے ہاتھ سے) چھڑادے جوکوئی تدبیر نہیں کرسکتے اور جنہیں کوئی راستہ سجھائی نہیں دیتا۔ (حیاۃ الصحابہ اردوص ۵۱۷ ج ۳)

آپ ﷺ کا دوسروں کونماز کے بعد دعا کی ترغیب دینا

(۳۹)......عن معاذ بن جبل رضی الله عنه : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اخذ بیده یوما ، ثم قال : یا معاذ ! والله انی لاحبک ، فقال له معاذ : بابی انت وامی یا رسول الله ! وانا والله احبک ، قال : اوصیک یا معاذ ! لا تدعن فی دبر کل صلاۃ ان تقول: " اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ " واوصی بذلک معاذ الصنابحی ، واوصی بها الصنابحی ابا عبد الرحمن ، واوصی به ابو عبد الرحمن عقبة بن مسلم ۔ (حیاۃ الصحابۃ ص ۴۳۲ ج ۴،م: دارابن کثیر، دمشق، بیروت)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: حضور اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کرفرمایا: اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ کی قسم مجھے بھی آپ سے محبت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں یہ وصیت کرتا ہوں کہ تم نماز کے بعد یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا' ہمیشہ مانگنا: ''اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ''

اے اللہ! اپنے ذکر میں' اپنے شکر ادا کرنے میں اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

راوی کہتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگرد صنابحی (رحمہ اللہ) کو اور صنابحی (رحمہ اللہ) نے ابوعبدالرحمٰن (رحمہ اللہ) کو اور ابوعبدالرحمٰن (رحمہ اللہ) نے عقبہ بن مسلم (رحمہ اللہ) کو اس دعا کی وصیت فرمائی۔ (حیاۃ الصحابہ اردوص ۵۲۱ ج ۳)

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا نماز کے بعد دعا فرمانا

(۴۰)......كان عمر رضى الله عنه اذا انصرف من صلا ته قال : اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ ، وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِىْ ، وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَىَّ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ فَاجْعَلْ رَغْبَتِىْ اِلَيْكَ ، وَاجْعَلْ غِنَاىَ فِىْ صَدْرِىْ ، وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا رَزَقْتَنِىْ ، وَتَقَبَّلْ مِنِّىْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّىْ ۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۳۷ ج۱۵، ما يقال فى دبر الصلوات ؟ كتاب الدعا ، رقم الحديث:۲۹۸۷۸)

ترجمہ:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا مانگتے :''اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں' اور اپنی زندگی کی صحیح مصالح کی رہنمائی طلب کرتا ہوں' اور آپ کے حضور میں توبہ کرتا ہوں' پس آپ میری توبہ قبول فرمائیے' بیشک آپ ہی میرے پروردگار ہیں، اے اللہ ! آپ مجھے اپنی طرف راغب بنالیجئے ،اور میرے دل کو غنی کر دیجئے اور جو کچھ (رزق) آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں برکت دے دیجئے ،اور میری دعا قبول فرمالیجئے' بیشک آپ ہی تو میرے پروردگار ہیں۔

(۴۱)......عن على رضى الله عنه انه كان يقول فى دبر الصلاة : اَللّٰهُمَّ تَمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ ، عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ ، وَبَسَطْتَّ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ ، رَبَّنَا وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ ، وَجَاهُكَ خَيْرُ الْجَاهِ ، وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَاَهْنَأُهَا، تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ ، وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ ، وَتَشْفِى السَّقِيْمَ ، وَتُنْجِىْ مِنَ الْكَرْبِ ، وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ ، وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ لِمَنْ شِئْتَ ، لَا يَجْزِىْ اٰلَآ ئِكَ اَحَدٌ ، وَلَا يُحْصٰى نِعْمَائِكَ قَوْلُ قَائِلٍ'' يعنى يقول بعد الصلاة۔

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کے بعد یہ دعا مانگتے ''اے اللہ! آپ کا نور (ہدایت) پورا (اور کامل) ہے اسی لئے آپ نے (پوری مخلوق کو) ہدایت کی، پس آپ ہی کے لئے (تمام تر) تعریف ہے، آپ کی بردباری بہت بڑی ہے' اسی لئے آپ (اپنے بندوں کو) معاف فرماتے ہیں، پس آپ ہی کے لئے (سب) تعریف ہے، آپ نے اپنا ہاتھ اپنی عطا کے لئے کھول رکھا ہے' اسی لئے آپ نے (تمام مخلوق کو رزق) عطا فرمایا ہے، پس آپ ہی کے لئے (تمام تر) تعریف ہے، اے ہمارے رب! آپ کی ذات سب سے بڑھ کر کریم ہیں' اور آپ کا جاہ وجلال سب سے بڑا جاہ وجلال ہے، اور آپ کا عطیہ سب سے افضل اور سب سے خوش گوار عطیہ ہے، اے ہمارے رب (جلیل)! آپ کی اطاعت کی جاتی ہے تو آپ ہی اس کا بدلہ دیتے ہیں، اور اے ہمارے رب (رحیم)! آپ کی نافرمانی کی جاتی ہے تو آپ بخش دیتے ہیں، اور آپ ہر مجبور ولاچار کی دعا سنتے ہیں، اور اس کی تکلیف کو دور فرماتے ہیں، اور ہر بیمار کو شفا بخشتے ہیں' اور ہر پریشان کی (اس کی پریشانی سے) نجات دیتے ہیں' اور توبہ قبول فرماتے ہیں' اور (ہر شخص کے) جس کے لئے چاہتے ہیں گناہ معاف فرماتے ہیں، آپ کی ان نعمتوں کا نہ کوئی بدلہ دے سکتا ہے اور نہ کسی تعریف کرنے والے کی تعریف آپ کی تعریف کا حق ادا کرسکتی ہے''۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۲۹ ج۱۵، ما یقال فی دبر الصلوات ؟ کتاب الدعا ، رقم الحدیث:۲۹۸۶۷)

(۴۲)......عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انه کان یقول اذا فرغ من الصلاۃ :

'' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ ' وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالْجَوَازَ مِنَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَهَا۔

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ: آپ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا مانگتے ''اے اللہ! میں آپ سے اپنی رحمت کے قطعی اسباب (اعمال واخلاص) اورآپ کی مغفرت کے پختہ وسائل مانگتا ہوں، اور ہر نیکی کی دولت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے جنت کی کامیابی اور جہنم سے آزادی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیئے جسے آپ بخش نہ دیں، اور نہ کوئی ایسی فکرو پریشانی چھوڑیئے جسے آپ دور نہ فرمادیں، اور نہ کوئی (دنیا اور آخرت کی) ایسی حاجت جسے آپ پورا نہ فرمادیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۷۳، ج ۱۵، ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه ، کتاب الدعا

رقم الحدیث: ۳۰۱۴۷)

(۴۳)......عن ابی موسی رضی الله عنه : انه کان یقول اذا فرغ من صلاته :

'' اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی ذَنبِی ' وَ یَسِّرْلِی اَمْرِی ' وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۱۲۹، ج ۱۵، ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه ، کتاب الدعا ،

رقم الحدیث: ۲۹۸۶۵)

ترجمہ:......حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ: آپ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا مانگتے ''اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے، اور میرا معاملہ آسان فرمادیجئے، اور میرے رزق میں برکت عطا فرمادیجئے۔

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا

(۴۴)......عن ابن عمر رضی الله عنهما قال : صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم الفجر ثم اقبل علی القوم فقال : اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِی

مُدِّنَا وَصَاعِنَا۔

(مجمع الزوائد ص۳۰۵ ج۳، باب الصبر علی جهد المدینة ، رقم الحدیث:۵۸۱٦)

ترجمہ:......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ: آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی پھر مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور یہ دعا مانگی: اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت عطا فرما اور ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

ضروری تشریح:......اس روایت میں جمع کا صیغہ ارشاد فرمایا، اس سے معلوم ہوا کہ سب مقتدیوں نے بھی آپ کے ساتھ دعا مانگی، فلیتدتبر۔

(۴۵)......ذکر ابن الکثیر فی قصة علاء بن الحضرمی رضی الله عنه :

ونودی بصلوة الصبح حین طلع الفجر فصلی بالناس ' فلما قضی الصلوة جثا علی رکبتیه وجثا الناس ' ونصب فی الدعاء ورفع یدیه ' وفعل الناس مثله ، الخ۔

(البدایۃ والنہایۃ ص۳۲۸ ج٦)

ترجمہ:......حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کے قصہ میں ذکر کیا ہے کہ:

جب صبح صادق ہوگئی تو فجر کی نماز کے لئے اذان دی گئی، آپ نے لوگوں کو (صحابہ و تابعین) کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ اور لوگ دوزانو بیٹھ گئے، آپ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے لگے، لوگوں نے بھی آپ ہی کی طرح کیا۔

امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے

ایک حدیث شریف میں ہے کہ: امام کو چاہئے کہ مخصوص اپنے لئے دعا نہ کریں، بلکہ مقتدیوں کو اپنی دعا میں شامل کرلیا کریں۔حدیث شریف میں ہے:

(۴۶)......عن ثوبان رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال : لا یحلُّ لِاِمْرِئٍ اَن یَّنظُرَ فی جوْفِ بیتِ امْرِئٍ حَتّٰی یَسْتَأذِنَ ، فان نظر فقد دخل ، ولا یومّ قوما فیخُص نفسَه بدعوة دونهم ، فان فعل فقد خانهم ، ولا یقوم الی الصلاة وهو حَقِن۔

(ترمذی ص۸۲ ج۱، باب ماجاء فی کراهیة ان یخص الامام نفسه بالدعاء ، رقم الحدیث:۳۵۷)

ترجمہ:......حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے لئے اجازت لینے سے پہلے اس کے گھر میں جھانکنا حلال نہیں، اگر اس نے دیکھ لیا تو گویا وہ اس میں داخل ہوگیا۔ اور کوئی شخص کسی کی امامت کرتے ہوئے ان لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے دعا کو مخصوص نہ کرے، اگر کسی نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی۔ اور نماز میں تقاضہ حاجت (پیشاب' پاخانہ) کو روک کر کھڑا نہ ہو۔

اس حدیث سے اشارۃ النص کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے کہ امام جب دعا کرے تو مقتدیوں کو بھی شامل کر لیں، اس سے اجتماعی دعا کا جواز معلوم ہوسکتا ہے، واللہ تعالی اعلم۔

حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں کہ:

اس کا مطلب بظاہر یہ سمجھ میں آتا ہے کہ امام کو ادعیہ میں جمع متکلم کا صیغہ استعمال کرنا چاہیئے، اور واحد متکلم کے صیغہ سے احتراز کرنا چاہیئے، لیکن اس پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے نماز کے بعد جو دعائیں منقول ہیں' ان میں اکثر واحد متکلم ہی کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، اور صرف چند ایک ہی دعاؤں میں جمع متکلم کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، لہذا مذکورہ مطلب درست نہیں ہوسکتا۔

پھر اس حدیث کے مفہوم کی تعیین کے لئے شراح نے بہت سی توجیہات کی ہیں:

بعض نے کہا ہے کہ: اس سے مراد صرف وہ دعائیں ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں،

مثلا دعاءِ قنوت وغیرہ کہ ان میں واحد متکلم کا صیغہ استعمال کرنا جائز نہیں۔

بعض نے کہا کہ: اس کی مراد یہ ہے کہ اپنے لئے دعا کرے اور دوسرے کے لئے بددعا یہ جائز نہیں۔

حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس حدیث کی توجیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ امام کو چاہئے کہ ان مقامات پر دعا نہ کرے جہاں مقتدی دعا نہیں کرتے مثلا رکوع وسجود میں، قومہ وجلسہ بین السجدتین میں کہ ان مواقع پر عموما دعا نہیں کی جاتی، اگر امام یہاں دعا کرے گا تو وہ تنہا ہوگا، خواہ کوئی صیغہ استعمال کریں، پھر چونکہ اس دعا میں مقتدیوں کی شرکت نہیں ہوتی، لہذا اس کی ممانعت کی گئی۔

لیکن احقر کی ناقص رائے میں ان تمام مفاہیم کے مقابلہ میں ایک چوتھا مفہوم راجح معلوم ہوتا ہے، جو اگرچہ کہیں منقول نہیں دیکھا، لیکن ذوقاً درست معلوم ہوتا ہے، وہ یہ کہ اس میں ایسی دعاؤں سے منع کیا گیا جو صرف ذاتی اور گھریلو قسم کی خواہشات پر مشتمل ہوں اور ان کے مفہوم میں کوئی عموم نہ ہو، مثلاً ''اللّھم زوّجنی فلانۃ'' یا ''اللّھم اعطنی دار فلانیۃ'' وغیرہ۔

رہیں ایسی دعائیں جن میں عموم ہوسکتا ہو وہ ممنوع نہیں، خواہ صیغۂ واحد متکلم کے ساتھ ہوں، مثلا: ''اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا'' وغیرہ، کیونکہ امام قوم کا نمائندہ ہوتا ہے، اور اس حیثیت سے وہ اگر واحد متکلم کا صیغہ بھی استعمال کرے گا، اس کے مفہوم میں پوری قوم شریک ہوگی، جبکہ پہلی قسم کی دعاؤں میں (''اللھم زوجنی فلانۃ'' یا ''اللھم اعطنی دار فلانیۃ'') یہ نہیں ہوسکتا، کیونکہ ان میں عموم کا امکان ہی نہیں، واللہ تعالی اعلم بالصواب۔ (درس ترمذی ص ۱۳۰ ج ۲)

نماز کے بعد دعا میں ہاتھ اٹھانا

(۴۷)...... حدثنا محمد بن يحی الاسلمی قال : رأيت عبد الله بن الزبير رضی الله عنه رأی رجلا رافعا يديه يدعو قبل ان يفرغ من صلاته ، فلمّا فرغ منها قال له : ان رسول الله صلی الله عليه وسلم لم يكن يرفع حتی فرغ من صلوته۔

(طبرانی ص۱۲۹ ج ۱۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رجالہ ثقات، استحباب الدعاء بعد الفرائض ص۱۰۳)

ترجمہ:...... حضرت محمد بن یحی اسلمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہا ہے، جب وہ شخص نماز سے فارغ ہوا تو اس سے فرمایا کہ: رسول اللہ ﷺ جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جاتے تھے دعا کے لئے ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۴۸)......عن انس رضی الله عنه عن النبی صلی الله عليه وسلم انه قال : ما من عبد بسط كفيه فی دبر كل صلوة ثم يقول :" اللهم الهی و اله ابراهيم و اسحاق ويعقوب واله جبريل و ميكائيل واسرافيل' اسئلک ان تستجيب دعوتی فانّی مضطر' وتعصمنی فی دينی فانّی مبتلی' وتنالنی برحمتک فانی مذنب' وتنفی عن الفقر فانی متمسكن" الا كان حقا علی الله عز وجل ان لا يرد يديه خائبين۔

(عمل اليوم والليلة ص۹۳، باب ما يقول فی دبر صلوة الصبح ، رقم الحديث:۱۳۸)

ترجمہ:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلاتا ہے پھر یوں دعا کرتا ہے کہ: "اے اللہ! میرے معبود اور (حضرت) ابراہیم واسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے معبود، اور (حضرت) جبریل ومیکائیل اور اسرافیل (علیہم السلام) کے معبود میں آپ سے یہ

درخواست کرتا ہوں کہ میری دعا قبول فرمالیجئے کہ میں بے قرار ہوں، اور مجھے میرے دین کے بارے میں محفوظ رکھئے کہ میں بلا میں مبتلا ہوں، اوراپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور فرمادیجئے کہ میں بے کس ہوں'' تو اللہ پر حق ہے کہ اس کے دونوں ہاتھوں کو ناکام اور (خالی) واپس نہ کرے۔

(۴۹)......عن الفضل ابن عباس رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : الصلوة مثنى مثنى ، تشهد فى كل ركعتين وتخشع وتضرع وتمسكن وتقنع يديک يقول ترفعهما الى ربک مستقبلا ببطونهما وجهک و تقول يا رب يا رب! من لم يفعل ذالک فهی كذا و كذا۔

ترجمہ:......حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے، ہر رکعت کے بعد التحیات ہے، اور ڈرنا' عاجزی کرنا' مسکینی ظاہر کرنا ہے، اور اٹھائے تو اپنے دونوں ہاتھ۔

حضرت فضل ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: مطلب یہ ہے کہ تو اپنے پروردگار کے حضور میں اس طرح سے ہاتھ اٹھا کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں تیرے چہرے کی طرف ہوں، دعا کرے اور کہے: یارب یارب، جس نے ایسا نہیں کیا وہ ایسا ایسا ہے۔

(ترمذی ص۸۷ ج۱، باب ما جاء فی التخشع فی الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۸۵)

شارح ترمذی حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

''وهذا يثبت الدعاء بعد الصلاة برفع يديه كما هو المعمول وانكار الجهلة عليه مردود''

اس حدیث میں''مستقبلا'' سے یہ ثابت ہو رہا ہے نماز کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا

کی جائے یہی معمول ہے اور اس پر جہلاء کا انکار مردود ہے۔(الکوکب الدری ص ۱۷۱ ج ۱)

(۵۰)......عن الاسود العامری عن ابیه قال : صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم الفجر فلما سلم انحرف و رفع یدیه و دعا۔

(استحباب الدعاء بعد الفرائض ص۹۵)

ترجمہ:......حضرت اسود عامری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ مڑ گئے اور اپنے دست مبارک اٹھائے اور دعا فرمائی۔

(۵۱)......عن انس رضی الله عنه : لقد رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم کلما صلی الغداۃ رفع یدیه یدعو علیهم۔(المعجم الصغیر للطبرانی ص۱۹۵، ج۲، دارالفکر)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اور ان کے خلاف بددعا فرماتے۔

(۵۲)......عن ابی هریرۃ رضی الله عنه : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم رفع یده بعد ما سلّم وهو مستقبل القبلة فقال: اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ۔

(اخرجه ابن ابی حاتم فی تفسیره : ۵۹۰۷/۳۶۷/۲۰، تحت قوله تعالی : ﴿لا یستطیعون حیلة﴾ سورۃ النساء : الآیة۔ فتاوی دارالعلوم زکریا ص۱۶۴ ج ۲)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا اور ابھی آپ کا چہرہ قبلہ کی طرف تھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی: اے اللہ! ولید بن ولید (رضی اللہ عنہ) کو (ظالم کافروں کے ہاتھ سے) چھڑا دے۔